



NATIONAL SENIOR CERTIFICATE EXAMINATION
NOVEMBER 2020

URDU SECOND ADDITIONAL LANGUAGE: PAPER I

Time: 2 hours

100 marks

PLEASE READ THE FOLLOWING INSTRUCTIONS CAREFULLY

1. This question paper consists of 9 pages. Please check that your question paper is complete.
 2. Read the questions carefully and follow all instructions.
 3. Start each question on a new page. Answer both Sections A and B.
 4. Leave a line open between answers.
 5. All answers must be in URDU.
 6. Strike out all rough work.
 7. It is in your own interest to write legibly and to present your work neatly.
-

SECTION A

QUESTION 1

COMPREHENSION

سوال نمبر: کہانی

ہمارا فرض

جس کام کا کرنا ہمارے لئے لازمی ہو وہ فرض ہے ، جیسے ہم مدرسے میں پڑھنے آتے ہیں۔ یہ ہمارے لئے لازمی ہے۔ یہی ہمارا فرض ہے۔ اگر ہم یہ فرض پوری طرح ادا کر دیں گے اور خوب دل لگا کر پڑھیں گے تو پاس ہو جائیں گے۔ یہ ہمارا حق ہے۔

ہر آدمی کے کچھ فرض ہوتے ہیں اور اُس کے بدلے میں اُسے کچھ حق ملتے ہیں۔ اپنے گھر میں مدرسے میں ، گاؤں یا شہر میں۔

گھر میں ہمارے ماں باپ ہوتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ اُن کا ادب کریں۔ اُن کا کہنا مانیں۔ وہ ہماری پرورش کرتے ہیں۔ کھلاتے پلاتے ہیں۔ اچھے اچھے کپڑے پہناتے ہیں۔ پڑھاتے لکھاتے ہیں۔ گھر میں بڑے بھائی بہن ہوتے ہیں۔ وہ بھی ہمارے بڑے ہیں۔ اُن کا بھی ادب کریں۔ اُن کا بھی کہنا مانیں۔ گھر میں دوسرے رشتے دار بھی ہوتے ہیں۔ جیسے دادا، دادی، نانا، نانی وغیرہ۔

سوال نمبر

سوال
نمبر ۱

جواب لکھیے

- (1) ۱. مدرسے میں بچے کیا کرتے ہیں؟
- (1) ۲. بچے امتحان میں کس طرح پاس ہونگے؟
- (1) ۳. ماں باپ بچوں کی پرورش کیوں کرتے ہیں؟
- (1) ۴. گھرمی دوستوں کے ساتھ کس طرح رہنا چاہیے؟
- (1) ۵. بچے بڑوں کا ادب نہیں کریں گے تو کیا ہوگا؟

سوال
نمبر ۲

مطلوبہ کے سوال لکھیے

- (2) ۱. مدرسے میں ہم پڑھنے آتے ہیں۔
- (2) ۲. اگر ہم دل لگا کر پڑھیں گے تو پاس ہو جائیں گے۔
- (2) ۳. گھرمی ہمارے ماں باپ ہوتے ہیں۔
- (2) ۴. ماں باپ ہمارے پرورش کرتے ہیں۔
- (2) ۵. ہم کو رشتہ دار کا بھی ادب کرنا ضروری ہے۔

سوال
نمبر ۳

غلط جملوں کو صحیح کریں۔

- (2) ۱. گھرمی بڑوں کا ادب کرنے بہت ضروری نہیں ہے۔
- (2) ۲. مدرسے جانا ہمارے لئے فرض نہیں ہے۔
- (2) ۳. مدرسے میں انگریزی بھی پڑھاتے ہیں۔
- (2) ۴. استاد اور بڑوں کا ہر وقت ادب نہیں کرنا چاہیے۔
- (2) ۵. گھرمی ہمارے دوست اور محلے کے لوگ رہتے ہیں۔

الفاظ کو جملوں میں لکھیے۔

سوال
نمبر

(1)

۱. شیر

(1)

۲. ماں باپ

(1)

۳. رشتہ دار

(1)

۴. ادب

(1)

۵. پیار

[30]

QUESTION 2

PICTURE

سوال نمبر ۲. تصویر

تصویر کو دیکھیے اور ایک پیرا گراف لکھیے۔
(۱-۱۰ لائنیں)



[10]

QUESTION 3

GRAMMAR

سوال نمبر ۳: گرامر

”نہیں نہیں، تمہیں شاید نہیں معلوم، اسپتال تو اسی لئے کھولے جاتے ہیں، کہ وہ لوگ جن کے پاس کھانے تک کو پیسے نہیں، ان اسپتالوں میں مفت علاج کرا سکیں۔“

”پھر ان اسپتالوں کا خرچ کون دیتا ہے؟“

”کچھ اسپتال تو سرکاری طرف سے کھولے جاتے ہیں۔ ان میں امیر آدمی بھی چندہ دیتے ہیں۔ اور کچھ ایسے ہیں جو ملک کے امیر غریب مل کر اپنے بھائیوں کی بھلائی کے لئے کھول دیتے ہیں۔ ان اسپتالوں میں مریضوں کو دوا بھی مفت ملتی ہے۔ اور جو لوگ زیادہ بیمار ہوتے ہیں انہیں بغیر کسی خرچ کے اسپتال میں رکھا جاتا ہے۔ ایسے لوگوں کو کھانا بھی مفت ملتا ہے۔“

”ہمارے شہر کا اسپتال کہاں ہے؟“

سوال نمبر ۴: الفاظ کو جمع یا واحد میں لکھیے۔

(1)

۱. لوگ .

(1)

۲. اسپتالوں .

(1)

۳. امیر .

(1)

۴. ملک .

(1)

۵. غریبوں .

سوال
نمبر ۲
کا۔ کہ۔ کی۔ کو۔ نے۔ چُن کر جملوں میں لکھیے۔

۱. دادا — گھر شہر میں ہے۔ (1)
۲. عورت — بچے میدان میں ہے۔ (1)
۳. فاروق — بلی باہر ہے۔ (1)
۴. دادی — جلوی گرم دودھ دینا۔ (1)
۵. میر نے بھائی — گھر بازار میں ہے۔ (1)

سوال
نمبر ۳
جملوں میں صحیح افعال لکھیے۔

۱. وہ لڑکا رات کو نماز — ہے۔ (1)
۲. آدمی دن کو گاڑی — ہے۔ (1)
۳. اُن کے بچے میدان میں — ہے۔ (1)
۴. تم رات کو جلوی — ۔ (1)
۵. میں بھائی کو خط — ہوں۔ (1)

سوال
نمبر ۴
پیرا گراف

اپنے الفاظ میں ۱۸-۶ لائنیں کا پیرا گراف لکھیے۔

(5)
[20]

شہر کی اسپتال۔

60 marks

SECTION B

PRESCRIBED TEXT

سوال نمبر: نظم

QUESTION 4

POETRY

محنتی لڑکا

اک دن میں بازار گیا دیکھا اک چھوٹا لڑکا
 بیڑ کے نیچے بیٹھا ہے جوتے پالش کرتا ہے
 اُس کے کپڑے میلے ہیں اُس کے پاؤں بھی ننگے ہیں
 جوتے پالش کرنے سے اُس کے ہاتھ بھی ہیں کالے
 مجھ کو اُس پر رحم آیا چل کر اُس کے پاس گیا
 کچھ پیسے دینے چاہے پر نہ لے اُس لڑکے نے
 یولا محنت کرتا ہوں پیٹ یوں اپنا بھرتا ہوں
 پہلے پالش کروالو پھر محنت کے پیسے دو
 محنت سچی دولت ہے

محنت ہی میں عزت ہے
 حاکمی

سوال نمبر: جواب لکھو۔

- (2) ۱. بازار میں شاعر نے کیا دیکھا؟
- (2) ۲. لڑکے کو دیکھ کر شاعر کو کیوں رحم آیا؟
- (2) ۳. لڑکے نے کیوں پیسے نہیں لئے؟
- (2) ۴. لڑکے کے کپڑے اور پاؤں کیوں میلے تھے؟
- (1) ۵. معنی لکھیے: ۱. محنت
- (1) ۲. دولت
- (1) ۳. عزت

۶. پیرگراف لکھیے۔ (۸-۱۰ لائنیں)

اس نظم کا خلاصہ بیان اپنے الفاظ میں لکھیے۔

(9)
[20]

QUESTION 5 SHORT STORY

سوال نمبر ۵

حضرت ابو بکر صدیقؓ

ایک تھا بوڑھا۔ وہ ناپٹا تھا۔ اُس نے تین دن سے کچھ نہ کھایا تھا۔ وہ اپنے گھر کے باہر بیٹھا چپکے چپکے رو رہا تھا۔ ادھر سے حضرت عمرؓ کا گزر ہوا۔ انھوں نے اُس سے پوچھا: ”کیوں روتے ہو بھائی؟ کیا دکھ ہے تمہیں؟“

بوڑھے نے کہا: ”بھائی صاحب! کیا بتاؤں؟ تین دن سے ایک آدمی کا انتظار ہے۔ وہ بہت اچھا آدمی ہے۔ میرے ساتھ وہ بہت اچھا برتاؤ کرتا ہے۔ خدا جانے وہ کیوں نہیں آیا۔“

حضرت عمرؓ نے بوڑھے سے پوچھا: ”اُس بھلے آدمی کا نام کیا ہے؟ میں بستی کے سبھی لوگوں کو جانتا ہوں۔“

بوڑھے نے جواب دیا: ”نام تو میں نہیں جانتا۔ میں نے کئی بار نام پوچھا۔ اس نے نہیں بتایا۔ بس یہی کہتا تھا: ”میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اللہ کے بندوں کے کام آتا ہوں۔“ اُس کی آواز میں بڑی نرمی تھی۔ وہ آ کر میرے گھر کی صفائی کرتا تھا، کپڑے دھوتا تھا۔ مجھے کھانا کھلاتا اور پانی پلاتا تھا۔“

(بوڑھے کی آنکھوں سے پھر آنسو بہنے لگے۔)

اُس نے پھر کہا: ”پتا نہیں کیا بات ہے؟ تین دن ہو گئے، وہ کیوں نہیں آیا؟ ضرور کسی تکلیف میں ہوگا۔ اے اللہ اُس پر رحم فرما۔“ یہ کہہ کر بوڑھا خاموش ہو گیا۔

حضرت عمرؓ سمجھ گئے، یہ تو حضرت ابو بکر صدیقؓ ہی ہو سکتے ہیں۔ انھوں نے آہ بھری۔ بوڑھے سے کہا: ”وہ ہمارے خلیفہ حضرت ابو بکرؓ تھے۔ آج اُن کے انتقال کو تین دن ہو گئے ہیں۔“

سوال نمبر ۵، کہانی
حضرت ابوبکر صدیقؓ

سوال
نمبر ۱ جواب لکھیے۔

- (1) ۱. بوڑھا آدمی کہاں بیٹھا تھا؟
- (1) ۲. وہاں سے کون گزرا؟
- (1) ۳. بوڑھا کیوں اداس تھا؟
- (1) ۴. اجنبی آدمی بوڑھے کی کیا مدد کرتا؟

سوال
نمبر ۲ جملے پورے کریں۔

- (2) ۱. خواجہ جانے وہ _____۔
- (2) ۲. ضرور کسی تکلیف _____۔
- (2) ۳. جو خلیفہ بوڑھے کو مدد کرتے وہ _____۔

سوال
نمبر ۳ ایک ایک پر پیرا گراف لکھیے۔ (۶-۷ لائنیں)۔

- (5) ۱. بوڑھا-اورنا بیٹا آدمی کی مدد۔
- (5) ۲. حضرت ابوبکر صدیقؓ

[20]

40 marks

Total: 100 marks